WISE
Women in Struggle for Empowerment

پنجاب تحفظِ خواتین ایکٹ
برائے انسدادِ تشدد ۲۰۱۶

PWPA
Punjab WOMEN
PROTECTION AUTHORITY

پیغام

نسانی زندگی کے مختلف شعبوں مثلاً سماجی فلاح و بہبود، معاشرتی نظم وضبط، سیاست، معاشی استحکام، گھرانے کی تعمیر، نسلوں کی تربیت، حتٰی کہ انسانیت کی بقاء کے حوالے سے عورت کا وجود اور مقام مسلّمہ ہے۔ کُرّہ ارض پر تقدیر کے تخلیقی چہرے پر مرد اور عورت دو آنکھوں کی مثال ہیں اور معاشرتی ترقی کے عمل میں یہ اختیار انسان کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ وہ ایک آنکھ سے دیکھنا چاہتا ہے یا دونوں آنکھوں سے۔ انسانی شعور کی ترقی کے ساتھ ساتھ ملل واقوام نے یہ سیکھ لیا ہے کہ کائناتی منظر میں تو ازن کے لیے دونوں آنکھوں سے دیکھنا لازم ہے کیوں کہ نوع انسانی کی بقاوترقی کا سفر تنہا کسی ایک صنف کے دائرہ اختیار سے باہر ہے اور یہ فیصلہ قدرت کا ہے جس سے مفر ممکن نہیں۔

صنفی تفاخر اور صنفی عدم توازن معاشروں کے اجتماعی جہل کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ خالقِ کائنات نے اپنی اِس تخلیق یعنی عورت پر نا صرف فخر کیا ہے بلکہ اِس سے منسوب ہر رشتے کو رحمت اور برکت قرار دیا ہے۔ کوئی بھی معاشرہ تب تک متوازن اور ترقی یافتہ نہیں ہوسکتا جب تک اُس کے بنیادی تشکیلی اجزاء یعنی انسانوں کو اُن کے جُملہ حقوق کی فراہمی اور تحفظ کی قابلِ اعتماد ضمانت میّسر نہ ہو۔ چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے تحت صنفی مساوات کی ضمانت فراہم کی گئی ہے جس میں ریاست کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات کرے جس میں خواتین کو تشدد بشمول گھریلو تشدد سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے خدمات کی فراہمی کا ایسا مؤثر نظام وضع کرنا شامل ہے جس کے تحت تشدد کی شکار خواتین کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسا سازگار ماحول کی فراہمی اور ذیلی اقدامات کو یقینی بنانا شامل ہے تا کہ وہ معاشرے میں آزادانہ طور پر اپنا مؤثر کردار ادا کرسکیں۔

حکومتِ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر پنجاب اسمبلی نے خواتین کے تحفظ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پنجاب تحفظِ خواتین ایکٹ برائے انسدادِ تشدد ۲۰۱۶ پاس کیا جس میں خواتین کو تشدد بشمول گھریلو تشدد سے تحفظ کی قانونی ضمانت فراہم کی گئی۔ اِس ایکٹ کو پنجاب اتھارٹی برائے تحفظِ خواتین کے زیرِ اہتمام عوام الناس کے وسیع تر مفاد اور معلوماتِ عامہ کے لیے قومی زبان اردو میں ترجمہ کروا کر شائع ومشتہر کروانے کا انتظام کیا گیا ہے جس کی یہ کاپی اِس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اُمید ہے کہ آپ اِس کاوِش کو خواتین کے تحفظ کے ضمن میں معاون پائیں گے۔

کنیز فاطمہ چدھڑ،

چیئرپرسن پنجاب وومن پروٹیکشن اتھارٹی

پیغام

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے جو عورتوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لیے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشی اور سیاسی طور پر بااختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی کا سفر تیز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تنظیم اس عمل کو جاری رکھنے کے لیے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی موثر شمولیت کے لیے کوشاں ہے۔ پچھلے دس سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے موثر نفاذ کے لیے نمایاں کوششیں کی ہیں۔ یہ کتابچہ عورتوں کے تحفظ کے لیے منظور شدہ قانون ''پنجاب تحفظِ خواتین ایکٹ برائے انسدادِ تشدد ۲۰۱۶'' کے بارے میں ہے۔
ہم اس قانون کے مؤثر نفاذ کے لئے ویمن پروٹیکشن اتھارٹی پنجاب کے ساتھ عملی تعاون جاری رکھیں گے۔

آپ کی مخلص

بشریٰ خالق

ایگزیکٹو ڈائریکٹر - WISE

پنجاب تحفظِ خواتین ایکٹ برائے انسدادِ تشدد ۲۰۱۶

(ایکٹ نمبر XVI آف ۲۰۱۶)

مجریہ ۲۹ فروری، ۲۰۱۶

ایک ایکٹ جو تشدد کے خلاف خواتین کے تحفظ، دادرسی اور بحالی کے مؤثر نظام کی تشکیل کے لیے ہے۔

چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے تحت صنفی مساوات کی ضمانت فراہم کی گئی ہے جس میں ریاست کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ خواتین کے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات کرے جس میں خواتین کو تشدد بشمول گھریلو تشدد سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے خدمات کی فراہمی کا ایسا مئوثر نظام وضع کرنا شامل ہے جس کے تحت تشدد کی شکار خواتین کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسا سازگار ماحول کی فراہمی اور ذیلی اقدامات کو یقینی بنانا شامل ہے تاکہ وہ معاشرے میں آزادانہ طور پر اپنا مئوثر کردار ادا کرسکیں۔

اِس امر کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی اسمبلی پنجاب درج ذیل قانون وضع کرتی ہے:۔

مختصر عنوان، دائرہ ءکار اور نفاذ:۔ (۱) اِس ایکٹ کو "تشدد سے تحفظِ خواتین ایکٹ پنجاب ۲۰۱۶" کا نام دیا گیا ہے۔

(۲) اِس کے دائرہ ءکار میں پورا صوبہ پنجاب شامل ہے۔

(۳) یہ اُس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جس کا حکومت اپنے اعلامیے کے تحت اعلان کرے گی اور صوبے کے مختلف حصوں میں اِس کے نفاذ کے لیے حکومت مختلف اعلامیے جاری کرسکتی ہے۔

تعریفات:۔ (۱) اِس ایکٹ میں

(a) "متاثرہ فرد" سے مراد ایسی خاتون ہے جو مدعا علیہ کے تشدد سے متاثرہ ہو؛

(b) "کمیٹی" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ ضلعی کمیٹی برائے تحفظِ خواتین ہے؛

(c) "ضابطہ" سے مُراد مجموعہ ءضابطہ ءفوجداری، ۱۸۹۸ (v آف ۱۸۹۸)؛

(d) "کورٹ" سے مُراد فیملی کورٹس ایکٹ ۱۹۶۴ (XXXV آف ۱۹۶۴) کے تحت تشکیل کردہ فیملی کورٹ ہے؛

(e) "زیرِ کفالت بچہ" سے مُراد بارہ سال سے کم عمر کا لڑکا بشمول لے پالک، سوتیلا یا رضاعی ہے؛

(f) "ضلعی رابطہ کار افسر" سے مُراد ضلع کا رابطہ کار افسر ہے؛

(g) "ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت تقرر کردہ ضلعی افسر برائے خواتین ہے؛

(h) "گھریلو تشدد" سے مُراد مُدعا علیہ کی جانب سے متاثرہ خاتون پر روا رکھا جانے والا تشدد ہے جب کہ وہ اُس کے ساتھ حسب، نسب یا عقد کے رشتے میں اُس کے ساتھ گھر میں رہ رہی ہو یا رہتی رہی ہو؛

(i) "حکومت" سے مُراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(j) "گھر" سے مُراد ایسی جگہ ہے جہاں متاثرہ فرد کسی گھریلو رشتے میں رہائش پذیر ہو قطع نظر اس کے کہ وہ جگہ اُس کی ملکیت ہو، زیرِ قبضہ ہو، مدعا علیہ کی ملکیت ہو یا مشترکہ خاندانی ملکیت ہو۔

(k) "تجویز کردہ" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد میں تجویز کردہ ہے؛

(l) "پروٹیکشن سینٹر یا حفاظتی مراکز" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت قائم کردہ انسدادِ تشدد حفاظتی مراکز برائے خواتین ہیں؛

(m) "پروٹیکشن سسٹم یا حفاظتی نظام" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ تحفظ کا نظام ہے جس میں اِس ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی، حفاظتی مراکز اور پناہ گاہ (دارالامان) شامل ہیں؛

(n) "مُدعا علیہ" سے مُراد وہ فرد ہے جس کے خلاف متاثرہ خاتون نے دادرسی کا دعوٰی دائر کر رکھا ہو۔

(o) "ریذیڈنٹ یا اقامت پذیر" سے مُراد پناہ گاہ (دارالامان) میں اقامت پذیر خاتون یا اُس خاتون کے زیرِ کفالت پناہ گاہ میں اقامت پذیر بچہ، یا پناہ گاہ میں اقامت پذیر بچہ ہے؛

(p) "رُولز یا قواعد" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں۔

(q) "پناہ گاہیں" سے مُراد ایسی عمارت یا عمارتیں ہیں جو اِس ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہوں یا حکومت کی جانب سے لائسنس یافتہ ہوں جہاں پر متاثرہ خواتین یا دیگر خواتین اور اُن کے بچوں کے لیے قیام وطعام اور بحالی کی خدمات مہیا ہوں؛

(r) "تشدد" سے مُراد متاثرہ فرد کو مدعا علیہ کی جانب سے پہنچائی جانے والی ایسی جسمانی ایذا رسانی، ایذا رسانی کی ترغیب و معاونت، گھریلو تشدد، جنسی تشدد، نفسیاتی استحصال، معاشی استحصال، مار پیٹ اور سائبر کرائم ہیں؛

وضاحتیں:۔ اِس شق میں:

(۱) "معاشی استحصال" سے مُراد مُدعا علیہ کی جانب سے گھریلو رشتے میں موجود متاثرہ فرد کو اپنی آمدنی میں سے خوراک، لباس اور چھت کی فراہمی سے انکار یا متاثرہ فرد کی آمدنی اُس کی اِجازت کے بغیر لینا: اور

(۲) "نفسیاتی تشدد" سے مُراد مُدعا علیہ کے نفسیاتی انحطاط کے نتیجے میں بھوک نہ لگنا، خُودکُشی کی کوشش کرنا یا ضلعی کمیٹی برائے تحفظِ خواتین کی جانب سے مقرر کردہ ماہرینِ نفسیات کے پینل سے تصدیق شدہ ذہنی دباؤ کی کیفیت (ڈپریشن) جو مدعا علیہ کے تحکمانہ روّیے یا متاثرہ فرد کی نقل و حرکت کی محدودی کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہو؛ اور

(s) "افسر برائے تحفظِ خواتین" سے مُراد اِس ایکٹ کے تحت متعین کردہ افسر برائے تحفظِ خواتین ہے؛

(۲) کوئی لفظ یا اظہار یہ جس کی اِس ایکٹ میں وضاحت نہ کی گئی ہو اُس کا وہی مطلب لیا جائے گا جو مجموعہ تعزیراتِ پاکستان، ۱۸۶۰ (XLV آف ۱۸۶۰) کے تحت لیا جاتا ہے۔

ایکٹ پر عمل درآمد کے اقدامات:۔ (۱) حکومت کرے گی:

(a) متاثرین کے لیے یونیورسل ٹال فری نمبر کا اجراء؛

(b) مرحلہ وار پروگرام کے تحت تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں کا قیام؛

(c) متاثرین کے خلاف ارتکاب کیے گئے جرائم کی باقاعدہ تفتیش، قانونی امداد، طبی ونفسیاتی معالجہ، طبی معائینہ، بازیابی، فریقین کے مابین تصفیہ و مصالحت کی غرض سے تحفظ مراکز میں ضروری عملے کی تقرری؛

(d) اِس ایکٹ اور تحفظ کے نظام کی وسیع پیمانے پر اُردو زبان اور جہاں ضروری ہو مقامی زبانوں میں میں تشہیر کے انتظامات؛

(e) متعلقہ سرکاری عملے کی متاثرہ فرد (خواتین) کے تحفظ سے منسلکہ مسائل، اُن مسائل کے حل اور اُس سے متعلقہ ضروریات کے حوالے سے (طے شدہ مُدت کے بعد) آگاہی اور حساسیت میں اضافے کے لیے طریقہء کار وضع کرنا؛ اور

(f) ایکٹ کے مقاصد کی بجا آوری (حصول) کے لیے دیگر ضروری اقدامات

(۲) حکومت اِس ایکٹ کے مقاصد کے حصول اور خدمات کی بروقت فراہمی اور نگرانی و جائزہ کاری کے لیے مجوزہ طریقہء کار کے مطابق ڈیٹا بیس کا قیام اور ضروری سافٹ ویئر کی تیاری عمل میں لائے گی اور جہاں ضروری ہو اس مقصد کے لیے ضروری اصلاحات متعارف کروائے گی۔

۴۔ عدالت میں شکایت کا اندراج: ۔(ا) متاثرہ فرد یا متاثرہ فرد کا نامزد کردہ شخص یا افسر برائے تحفظِ خواتین متعلقہ مجاز عدالت سے متاثرہ فرد کے لیے تحفظ، رہائش یا مالی معاونت کے حصول کے لیے شکایت کا اندراج کرواسکتا ہے:

(a) متاثرہ فرد رہائش پذیر ہو یا کام کرتا ہو؛

(b) مدعا علیہ رہائش پذیر ہو یا کام کرتا ہو؛ یا

(c) متاثرہ فرد اور مدعا علیہ آخری بار اکٹھے رہائش پذیر ہوں۔

۲۔ عدالت موصول ہونے والی شکایت پر کاروائی کرے گی اور شکایت موصول ہونے کے سات یوم کے اندر شُنوائی کی پہلی تاریخ مقرر کرے گی۔

۳۔ شکایت کی وصولی کے بعد عدالت مدعا علیہ کو اظہارِ وجوہ کا نوٹس جاری کرے گی جس میں اُسے سات یوم کے اندر اندر جواب دینے کا پابند کیا جائے گا کہ کیوں ناں اِس ایکٹ کے تحت اُس کے خلاف کاروائی کی جائے اور اگر وہ دیے گئے وقت کے اندر کوئی معقول جواب دینے سے قاصر ہو تو عدالت اُسے قصوروار تصور کرتے ہوئے اُس کے خلاف حُکم جاری کرنے کی مجاز ہوگی۔

۴۔ عدالت شکایت موصول ہونے کے بعد ۹۰ یوم کے اندر (یا اس سے بھی پہلے اگر ممکن ہو تو) فوری انصاف کے متعلقہ ضابطے کے باب XXII کے تحت حتمی طور پر شکایت پر فیصلہ کردے گی۔

۵۔ گھر میں رہائش کا حق۔ کسی دیگر قانون میں اگر ممانعت ناں ہو تو، متاثرہ فرد جو گھریلو تشدد کا شکار ہو:

(a) قانون کے مطابق تحفظ فراہم کیا جائے گا اور اُس کی مرضی کے خلاف اُسے گھر سے بے دخل نہیں کیا جائے گا، اگر ناجائز طور پر اُسے بے دخل کیا گیا ہو اور اُسے حق، حیثیت اور تصرف حاصل ہو تو عدالت اُسے بے دخل کیے جانے سے پہلے والی حیثیت پر بحال کرے گی؛ یا

(b) گھر میں یا مدعا علیہ کی جانب سے اُس کی مالی حیثیت کے مطابق فراہم کردہ کسی متبادل رہائش یا پناہ گاہ میں رہنے کا اختیار ہوگا۔

۶۔ عبوری حُکم: ۔(ا) اِس ایکٹ کے تحت اگر کاروائی ملتوی ہوئی ہو تو عدالت شکایت کے کسی بھی مرحلے میں مناسب اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق کوئی عبوری حکم جاری کرسکتی ہے۔

(۲) اگر عدالت مطمئن ہو کہ بادی النظر میں شکایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ متاثرہ فرد کے خلاف تشدد کا ارتکاب ہوا ہے یا ہونے کا خدشہ ہے تو عدالت متاثرہ فرد کے حلف نامے کی بنیاد پر یا عدالت میں پیش کیے گئے کسی دیگر مواد کی بنیاد پر حُکم جاری کرسکتی ہے۔

۷۔ **حفاظتی حُکم:** ۔ اگر عدالت مطمئن ہو کہ تشدد کا ارتکاب ہوا ہے یہ ہونے کا خدشہ ہے تو عدالت متاثرہ فرد کے حق میں حفاظتی حُکم جاری کرتے ہوئے مدعا علیہ کو ہدایت جاری کرسکتی ہے کہ:

(a) کسی بھی قسم کے استثناء سے قطع نظر وہ متاثرہ فرد سے کوئی رابطہ کاری ناں کرے؛

(b) کسی بھی قسم کے استثناء سے قطع نظر وہ متاثرہ فرد سے دور رہے؛

(c) حالات وواقعات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے عدالت کی جانب سے متعین کردہ دُوری اختیار کیے رکھے؛

(d) انتہائی تشدد یا انتہائی تشدد کے خطرہ جیسی صورتِ حال میں جہاں متاثرہ فرد کی زندگی، عزتِ نفس اور شہرت کو سنگین خطرہ لاحق ہو یا خطرہ لاحق ہونے کا امکان ہو، کلائی میں یا پنڈلی میں جی پی ایس ٹریکر پہنے گا؛

(e) اگر متاثرہ فرد کی زندگی، عزتِ نفس اور شہرت کو سنگین خطرہ ہو تو گھر سے نکل جائے؛

(f) مدعا علیہ کے زیرِ ملکیت اسلحہ یا آتشیں ہتھیار، اگرچہ وہ قانونی ہوں، واپس لے لیے جائیں گے، یا مدعا علیہ کو آتشیں اسلحہ کی خریداری یا آتشیں اسلحہ کے لائسنس کے حصول کی ممانعت ہوگی؛

(g) تشدد کے عمل کی ترغیب یا معاونت سے باز رہے؛

(h) متاثرہ فرد کی جائے ملازمت یا ایسی جگہ جہاں متاثرہ فرد کا بار بار جانا ہوتا ہو، جانے کی ممانعت ہوگی؛

(i) متاثرہ فرد کے زیرِ کفالت، کسی دیگر رشتہ دار یا متاثرہ فرد کو تشدد سے بچانے میں معاون فرد پر تشدد سے باز رہے گا؛ یا

(j) حفاظتی حُکم میں تخصیص کردہ دیگر افعال کی انجام دہی سے بھی باز رہے گا۔

(۲) اگرچہ متاثرہ فرد نے درخواست ناں بھی کی ہو تو بھی عدالت شق (۱) کے ذیل میں حالات وواقعات کو مدّنظر رکھتے ہوئے حفاظتی حُکم کے قابلِ عمل ہونے کے دورانیے کا تعیّن کرتے ہوئے ایک یا ایک سے زیادہ ہدایات جاری کرسکتی ہے۔

(۳) عدالت متاثرہ فرد یا اُس کے زیرِ کفالت بچے کی حفاظت اور تحفظ کی فراہمی کی غرض سے اگر ضروری سمجھے تو اِس کے علاوہ بھی اضافی ہدایات یا شرائط عائد کرسکتی ہے۔

(۴) عدالت مدعا علیہ کی جانب سے تشدد کے ارتکاب کے تدارک کی غرض سے بمع ضمانت یا ضمانت کے بغیر مچلکہ طلب کرسکتی ہے۔

(۵) عدالت مذکورہ سیکشن یا سیکشن ۸ کے تحت ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین کو ہدایات جاری کرسکتی ہے کہ وہ متاثرہ فرد کو یا ایسے مجاز فرد کو جو متاثرہ فرد کی طرف سے شکایت کی پیروی کر رہا ہو، تحفظ اور معاونت فراہم کرے۔

(۶) عدالت پولیس کو ہدایت جاری کرسکتی ہے کہ وہ حفاظتی ور ہائشی حُکم پر عمل درآمد کرنے میں ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین کی معاونت کرے۔

۸۔ اقامتی حُکم:۔ (۱) عدالت گھریلو تشدد کی صورت میں سیکشن ۷ کے تحت دیے گئے حُکم کے علاوہ بھی اضافی اقامتی حُکم جاری کرسکتی ہے جس میں ہدایت ہو:

(a) متاثرہ فرد کو گھر سے بے دخل نہیں کیا جاسکتا اور اُسے قانون کے مطابق تحفظ میسر ہوگا؛

(b) متاثرہ فرد کو گھر میں رہنے کا حق حاصل ہے؛

(c) متاثرہ فرد کو اُس کے تحفظ، بحالی اور دادرسی کے مقصد کے پیشِ نظر اُس کے گھر سے پناہ گاہ منتقل کیا جاسکتا ہے؛

(d) مدعا علیہ متاثرہ فرد کو اُس کی ملکیتی ومتعلقہ دستاویزات یا جائیداد کا قبضہ واپس کرے گا؛

(e) مدعا علیہ اور اُس کے رشتہ داروں کا متاثرہ فرد کی جائے ملازمت یا پناہ گاہ یا ایسی جگہوں پر جہاں متاثرہ فرد کا بار بار آنا جانا ہو، جانا ممنوع ہوگا؛ یا

(f) متاثرہ فرد کے لیے متبادل رہائش کا انتظام کرے گا یا متبادل رہائش کے لیے کرایہ ادا کرے گا۔

(۲) اگرچہ متاثرہ فرد نے درخواست ناں بھی کی ہو تو بھی عدالت شق (۱) کے ذیل میں حالات و واقعات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے حفاظتی حُکم کے قابل عمل ہونے کے دورانیے کا تعیّن کرتے ہوئے ایک یا ایک سے زیادہ ہدایات جاری کرسکتی ہے۔

(۳) عدالت مالی امور کے حوالے سے فیصلہ کرتے ہوئے فریقین کے وسائل اور مالی ضروریات کو پیشِ نظر رکھے گی۔

۹۔ مالیاتی حُکم:۔ (۱) عدالت سماعت کے کسی بھی مرحلے پر مُدعا علیہ کو یہ حُکم جاری کرسکتی ہے کہ وہ متاثرہ فرد کے مالی اخراجات اور نقصانات کے ازالے کے لیے مالی معاوضہ ادا کرے اور جس ازالے میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں؛

(a) عدالت ایسے نقصان کے ازالے کا تعیّن کرسکتی ہے جو متاثرہ فرد کو اُس کے معاشی استحصال کے نتیجے میں ہوا ہو؛

(b) آمدن کا نقصان؛

(c) معالجاتی اخراجات؛

(d) ایسا نقصان جو متاثرہ فرد کو اُس کی ملکیتی جائیداد چھینے جانے کے دوران توڑ پھوڑ یا تباہی کی صورت میں ہوا ہو؛

(e) اگر مدعا علیہ قانونی طور پر متاثرہ فرد اور اُس کے زیرِ کفالت بچوں کو پناہ گاہ میں مہیا کی گئی سہولیات کے لیے ذمہ دار ہے تو وہ اُنہیں مناسب کرایہ اور خوراک کی مد میں اخراجات کی ادائیگی کرنے کا پابند ہوگا؛

(f) عائلی قوانین میں درج نان نفقہ کے احکامات کے علاوہ، متاثرہ فرد اور اُس کے زیرِ کفالت بچوں، اگر کوئی ہو تو، کے لیے مناسب نان نفقہ کی فراہمی؛

(۲) عدالت سیکشن (۱) کے ذیل میں مالی امور کے حوالے سے فیصلہ کرتے ہوئے فریقین کے وسائل اور مالی ضروریات کو پیشِ نظر رکھے گی۔

(۳) مدعا علیہ سیکشن (۱) کے ذیل میں دیے گئے حُکم میں تعیّن کردہ مدت کے اندر مالی ادائیگی کرے گا۔

(۴) اگر مدعا علیہ عدالت کے حُکم میں تعین کردہ عرصے میں مالی ادائیگی کرنے میں ناکام رہے تو عدالت مدعا علیہ کے آجر یا قرض دہندہ کو ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ براہِ راست متاثرہ فرد کو یا تنخواہ کا ایک حصہ یا مدعا علیہ پر قابل ادا قرض کی رقم کا ایک حصہ عدالت میں جمع کروائے۔

(۵) سیکشن (۴) کے ذیل میں ادا کی گئی رقم آجر یا قرض دہندہ کی جانب سے مدعا علیہ کے کھاتے میں منہا شمار کی جائے گی۔

(۶) عدالت یہ ہدایت جاری کرسکتی ہے کہ پناہ گاہ میں مہیا کردہ پناہ کے ضمن میں قابلِ ادا یا ادا شدہ رقم کو تحفظ کے نظام میں جمع کروایا جائے۔

۱۰۔ احکامات کا دورانیہ اور تبدیلی:۔ (۱) عبوری حُکم، حفاظتی حُکم یا اقامتی حُکم عدالت کی جانب سے تعیّن کردہ مُدت تک نافذ العمل رہیں گے۔

(۲) عدالت حالات اور تحریری طور پر ریکارڈ کا حصہ بنائی جانے والی وجوہات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اِس ایکٹ کے تحت جاری کردہ احکامات کو تبدیل یا ختم کرسکتی ہے۔

(۳) عدالت اِس ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی بھی حُکم کو متاثرہ فرد کی درخواست پر خارج کرسکتی ہے۔

(۴) اِس سیکشن کے تحت خارج کردہ کسی بھی سابقہ عبوری، تحفظ یا اقامتی حُکم کے حوالے سے متاثرہ فرد کوئی درخواست دائر کرنے سے کوئی امر مانع نہیں۔

۱۱۔ **ضلعی تحفظِ خواتین کمیٹی:۔** (۱) حکومت ہر ضلع کے لیے بذریعہ نوٹیفکیشن ضلعی تحفظِ خواتین کمیٹی کا قیام عمل میں لائے گی۔

(۲) کمیٹی کی سربراہی ہر ضلع کا ضلعی افسر برائے کوآرڈینیشن (رابطہ کاری) کرے گا، ذیلی شق (۳) کے تحت، کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی:

(a) ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ آفیسر (ہیلتھ)؛

(b) ایگزیکٹیو ڈسٹرکٹ آفیسر (کمیونٹی ڈویلپمنٹ)؛

(c) ضلعی پولیس سربراہ کا نمائندہ؛

(d) ضلعی افسر سماجی بہبود؛

(e) ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر؛ اور

(f) ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین (سیکرٹری)

(۳) حکومت ہر ضلعی کمیٹی کے لیے متعلقہ ضلع کے رہائشی سول سوسائٹی اور مخیّر حضرات میں سے ۴ غیر سرکاری اراکین کا تقرر کرے گی۔

(۴) اِس ایکٹ کے تحت تقرر کردہ کمیٹی اراکین بشمول غیر سرکاری اراکین، خدمات کی فراہمی کے عوض کسی قسم کے معاوضے، سہولیات، اخراجات اور فیس کے حق دار نہ ہوں گے۔

(۵) حکومت کمیٹی کے غیر سرکاری اراکین میں سے کمیٹی کے لیے نائب سربراہ کا تقرر کرے گی۔

(۶) کمیٹی ہر تین ماہ میں کم از کم ایک اجلاس منعقد کرے گی اور اپنی کاروائی کے لیے قواعد وضوابط مرتب کرے گی۔

(۷) حکومت کسی بھی وقت غیر سرکاری اراکین کو غلط روّیے، عدم دلچسپی، استحصال یا اختیارات کے ناجائز استعمال یا ایکٹ کے مقاصد سے متصادم کسی عمل کے الزامات پر برطرف کرسکتی ہے۔

۱۲۔ **کمیٹی کے افعال:۔** (۱) کمیٹی کرے گی:

(a) تحفظ مراکز، پناہ گاہ اور ٹال فری مددگار لائن کی نگرانی اور سہولیات میں بہتری کے لیے اقدامات؛

(b) ٹال فری نمبر کی بلا تعطل سہولت (کارگزاری) اور تحفظ مراکز میں اعلیٰ درجے کی کارکردگی وسہولیات کی فراہمی، اور اِس مقصد کے لیے متعلقہ عملے کی تربیت کاری کو یقینی بنانا؛

(c) خواتین کے تحفظ کے لیے تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں کی بہترین استعدادِ کار اور طے شدہ افعال کی بہترین بجا آوری کے لیے ضلعی سطح پر موجود محکمہ جات اور اداروں سے رابطہ کاری؛

(d) اِس ایکٹ کے تحت تنازعات کے حل کے لیے فریقین کے مابین تصفیہ اور مصالحت کی کاوشیں؛

(e) اِس امر کو یقینی بنانا کہ ضلع بھر کے کسی بھی پولیس سٹیشن میں اندراج یافتہ تشدد کی شکایات کو تحفظ مراکز میں بروقت طبی معائنے، سائنسی بنیادوں پر شواہد کے حصول اور تفتیش کے لیے مطلع کیا گیا ہے اور اگر ضلعی تحفظ مراکز کا قیام تا حال عمل میں نہیں آسکا تو متاثرہ فرد کی مرضی سے قریب ترین تحفظ مرکز تک منتقلی کے لیے عارضی انتظامات؛

(f) تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں کے لیے سالانہ عملی منصوبے منظور کرنا؛

(g) تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں کو درپیش مسائل پر بحث کرنا اور مسائل کے حل تجویز کرنا؛

(h) تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں کے افعال کی نگرانی اور جائزہ کاری؛

(I) ضلع کی حدود میں رضا کاروں اور رضا کارانہ خدمات فراہم کرنے والے اداروں کا اندراج کرنا اور اِس ایکٹ کے تحت ذمہ داریوں کا تعین؛

(j) خواتین کے بہتر تحفظ اور نظامِ تحفظ میں بہتری کے لیے حکومت کو تجاویز دینا؛

(k) اِس بات کو یقینی بنانا کہ نظامِ تحفظ سے متعلق عملہ خدمات کی فراہمی کے کم از کم معیارات، امور کی انجام دہی کے معیاری طریقہ ہائے کار اور ضابطہء اخلاق پر عمل پیرا ہے؛

(l) طے شدہ اہداف، سرگرمیوں اور ضلعی نظام تحفظ میں پائی جانے والی خامیوں کے حوالے سے سالانہ رپورٹوں کی منظوری اور حکومت کو پیش کرنا؛

(m) ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے اور درج بالا امور کی انجام دہی کے لیے حکومت کی جانب سے تفویض کردہ افعال کی انجام دہی؛

(۲) یہ کمیٹی، نظامِ تحفظ کی فعالیت کے لیے عطیات مثلاً زمین، گاڑیاں، آلات، رقم وغیرہ وصول کرسکتی ہے اور ان عطیات کو کمیٹی طے شدہ طریقہء کار کے مطابق استعمال، برقرار اور خرچ کرسکتی ہے۔

(۳) حکومت جو بھی شرائط وضوابط وضع کرے اُن کے مطابق کمیٹی کے کوئی سے بھی افعال افسر برائے ضلعی رابطہ کاری (ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر) کو تفویض کرسکتی ہے۔

۱۳۔ تحفظ مراکز اور پناہ گاہیں:۔ (۱) حکومت متاثرہ افراد کے تحفظ کے لیے مرحلہ وار تحفظ مراکز کا قیام عمل میں لائے گی۔

(۲) تحفظ مراکز:

(a) انصاف کی فراہمی کے لیے درکار جملہ سہولیات مثلاً پولیس رپورٹنگ، مجرمانہ کیسوں کے اندراج، طبی معائنے، سائنسی شواہد و دیگر معلومات اکٹھی کرنے کے حوالے سے مرکزی حیثیت کے حامل ہوں گے؛

(b) تشدد کے کیسوں کے اندراج اور طبی معائنے، سائنسی و دیگر شواہد اکٹھے کرنے اور کیس کی باقاعدہ پیروی کے لیے معاونت کریں گے؛

(c) متاثرہ فرد کو ابتدائی طبی امداد فراہم کریں گے؛

(d) تفتیش اور موثر پیروی میں سہولت کے لیے ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر شواہد اکٹھے کرنے میں معاونت وسہولت کاری کریں گے؛

(e) متاثرہ فرد کو فوری تحفظ فراہم کریں گے؛

(f) فعالیت کے طریقہء کار کے مطابق شکایت کی وصولی اور خاتمے کے لیے موثر نظام قائم کریں گے؛

(g) اِس ایکٹ کے تحت جھگڑوں کے حل کے لیے مصالحت کاری اور افہام وتفہیم کا موثر کردار جاری رکھیں گے؛

(h) تشدد کا ارتکاب کرنے والوں کے خلاف معلومات کا اندراج کریں گے؛

(i) ریاستی سطح پر (اگر کوئی ہو تو) خواتین کے خلاف تشدد کے کیس اُٹھائیں گے؛

(j) اِس ایکٹ کے تحت ہونے والی کارروائیوں کا آڈیو ویژول ریکارڈ رکھیں گے؛

(k) متاثرہ فرد کو قانونی امداد کی فراہمی یا اُس کا انتظام کرنا؛

(l) متاثرہ فرد کو نفسیاتی مشاورت فراہم کرنا؛

(m) اِس ایکٹ کے تحت متاثرہ فرد اور مدعا علیہ کے مابین تصفیے کے لیے کردار ادا کرنا؛ اور

(n) تمام خواتین کو حکومتی اقدامات بارے معلومات کی فراہمی کے لیے کمیونٹی مرکز کا کردار ادا کرنا۔

(۳) حکومت مرحلہ وار پروگرام کے تحت ہر ضلع میں یا مقامی سطح پر متاثرہ، ضرورت منداور رہائش پذیر خواتین کو سماجی و بحالی کی خدمات کی فراہمی کے لیے پناہ گاہیں قائم کرے گی۔

(۴) پناہ گاہ کرے گی:

(a) پناہ گاہ متاثرہ اور ضرورت مند خواتین اور اُن کے زیرِ کفالت بچوں کو رہائش و دیگر متعلقہ خدمات کی فراہمی؛

(b) جہاں ضروری ہو، رہائش پذیر فرد کو اُس کی رضامندی سے اُن کے خاندان سے ملاپ اور معاشرے میں فعالیت کے لیے بحالی کی خدمات کی فراہمی؛

(c) رہائش پذیر افراد کو سہولیات کی فراہمی کی نگرانی اور اُن کی شکایت کے ازالے کے لیے متعلقہ محکموں و اداروں کو کیس بھجوانا؛

(d) رہائش پذیر افراد کے لیے تیکنیکی و دستکاری کی تربیت کے انتظامات؛

(e) رہائش پذیر افراد کو قانونی، طبی، جذباتی مدد و رہنمائی اور نفسیاتی مشاورت کی فراہمی؛

(f) رہائش پذیر افراد کی کم سے کم ممکنہ وقت میں بحالی و ملاپ؛

(g) ملاقاتوں، اوقاتِ کار اور نظم وضبط برقرار رکھنا؛ اور

(h) خواتین، بچوں اور خطرات سے دوچار افراد کے تحفظ کے لیے کمیٹی کی جانب سے تفویض کردہ یا دیگر افعال۔

(۵) کمیٹی کی عمومی یا خصوصی ہدایات کے علاوہ، کوئی بچہ (لڑکا) جو زیرِ کفالت نہ ہو، اُسے پناہ گاہ میں داخل نہیں کیا جائے گا بلکہ رہائش، خوراک اور تعلیم وتربیت کی فراہمی کے لیے چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں بھجوایا جائے گا۔

۱۴۔ **افسر برائے تحفظِ خواتین:۔** (۱) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے ضلعی سطح پر تحفظِ خواتین کے لیے ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین اور افسران برائے تحفظِ خواتین کی تعیناتی کرے گی۔

(۲) کمیٹی کی عمومی نگرانی کے علاوہ، ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین:

(a) ضلع کی حدود میں نظامِ تحفظ کی نگرانی اور رابطہ کاری؛

(b) ضلع میں نظامِ تحفظ کے لیے رابطہ کاری کو برقرار رکھنا، نگرانی کرنا، منصوبہ بندی کرنا، عمل درآمد کروانا اور وقتاً فوقتاً جائزہ کاری؛

(c) ضلع میں نظامِ تحفظ کے حوالے سے رپورٹ و دستاویزات مرتب کرنا اور متعلقہ عملے کی تربیت کی ذمہ داری؛

(d) تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں میں متاثرہ افراد کو مشاورتی خدمات کی فراہمی؛

(e) متاثرہ فرد کو ریسکیو کرنے کے منصوبے کی منظوری دینا؛

(f) متاثرہ فرد کو کسی جگہ محدود کیے جانے کی مصدقہ اطلاع پر حبسِ بے جا کا کیس دائر کرنا؛

(g) نظامِ تحفظ کے حوالے سے مخصوص وقت کے اندر مخصوص، متعلقہ، قابلِ پیمائش اور قابلِ حصول اہداف کا تعین۔

(h) طے کردہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانا اور تعمیل کی رپورٹ تیار کر کے کمیٹی کے ہر اجلاس میں پیش کرنا؛ اور

(I) نظامِ تحفظ کے حوالے سے طے کردہ اہداف، سرگرمیوں اور خامیوں سے متعلق سالانہ رپورٹ تیار کرنا۔

(۳) ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین کی نگرانی سے مشروط، افسر برائے تحفظِ خواتین:

(a) اپنے کام کے حوالے سے ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین کی معاونت و سہولت کاری کرے گی؛

(b) تحفظ مرکز کے ٹیلی فون نمبر اور انٹرنیٹ کے ذریعے موصول ہونے والی کالوں اور سوالوں کا جواب دے گی؛

(c) اِس ایکٹ کے تحت متاثرہ فرد، اُس کے زیرِ کفالت بچوں یا دیگر اہلِ خانہ کو، اگر ضروری ہو تو، حفاظت میں لے کر پناہ گاہ میں داخل کرنا؛

(d) متاثرہ فرد کی زندگی، عزتِ نفس اور شہرت کے تحفظ کے لیے مدعا علیہ کو فوری طور پر گھر سے باہر چلے جانے کی ہدایت کرنا، جس کا دورانیہ ۴۸ گھنٹے سے زیادہ نہ ہو؛

(e) اِس ایکٹ اور پناہ گاہ کے امور چلانے کے لیے بنائے گئے قواعد کو مدّنظر رکھتے ہوئے کسی خاتون یا کسی دیگر فرد کے پناہ گاہ میں داخلے کی منظوری دینا؛

(f) متاثرہ فرد کو فون پر اور جہاں ضروری ہو خود جا کر مشاورتی خدمات کی فراہمی؛ اور

(g) پناہ گاہ کے عملے کے کام کی نگرانی کرنا۔

(۴) ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین افسر برائے تحفظِ خواتین کی ذمہ داریاں نبھا سکتا ہے اور جہاں کوئی معقول وجہ موجود ہو، سب سے سینیئر افسر برائے تحفظِ خواتین بھی ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین کے فرائض انجام دے سکتا ہے۔

۱۵۔ داخلے کا اختیار:۔ (۱) ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین متاثرہ فرد کو ریسکیو کرنے کے لیے کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ یا گھر میں داخلے کا اختیار رکھتے ہیں لیکن وہ کسی متاثرہ فرد کو اُس کی رضامندی کے بغیر وہاں سے نہیں لے جا سکتے۔

(۲) ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین گھر یا جگہ میں داخلے سے پہلے مالک یا انچارج کو معقول نوٹس دے گا اور انچارج اُسے آزادانہ داخلے وہاں رہائش پذیر یا رکھی گئی خاتون سے ملاقات کی معقول سہولیات فراہم کرے گا۔

(۳) اگر سب سیکشن (۲) کے تحت کسی جگہ یا گھر میں داخلہ یا رسائی نہ کی گئی ہو، تو ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین کے لیے لازم ہوگا کہ وہ اُس گھر یا جگہ میں اپنے زبردستی داخلے کو مؤثر اور کارگر بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ بشمول پولیس کے ہمراہ گھر میں رہائش پذیر یا اُس جگہ پر رکھی گئی متاثرہ فرد سے ملاقات کرے۔

(۴) اِس ایکٹ کے تحت اگر ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین کسی گھر یا جگہ میں داخل ہو اور اُسے وہاں محبوس کر لیا جائے تو وہ وہاں سے نکلنے کی لیے طاقت کا استعمال کر سکتی ہے۔

(۵) باوجود اِس کے کہ کوئی بات اس سیکشن میں درج ہونے سے رہ گئی ہو، متاثرہ خاتون کے گھر یا جگہ میں داخل ہونے کے اختیارات صرف مجاز خاتون افسر برائے تحفظِ خواتین ہی استعمال کر سکتی ہے۔

۱۶۔ درخواست پر مدد یا معاونت:۔ (۱) اُس ایکٹ میں شامل دفعات کے مطابق ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین متاثرہ فرد یا کسی دیگر خاتون کو، جسے اِن خدمات کی ضرورت ہو، مناسب معاونت فراہم کریں گی۔

(۲) ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین اس ایکٹ کے تحت متاثرہ فرد کی درخواست پر، معلومات پر یا کہیں سے موصول ہونے والی شکایت پر ضلعی انتظامیہ بشمول پولیس کے ہمراہ، معاونت فراہم کر سکتی ہیں یا معاونت فراہم کرنے کی پیشکش کر سکتی ہیں۔

(۳) اگر متاثرہ فرد یا خاتون رضا کارانہ طور پر معاونت کی سہولت لینے سے انکار کر دیں تو یہ ایکٹ معاونت کی فراہمی کے حوالے سے زبردستی کی اجازت نہیں دیتا۔

۱۷۔ افسران کی معاونت:۔ (۱) اِس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لیے مجاز پولیس افسر، ادارہ یا مقامی حکومت ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین کی متاثرہ فرد کے تحفظ کے عمل میں معاونت کے پابند ہوں گے۔

(۲) اِس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کے عمل میں ضلعی کمیٹی برائے تحفظِ خواتین کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی سرکاری ادارے یا مقامی حکومت سے معلومات کی فراہمی کا تقاضا کر سکتی ہے اور وہ مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے پابند ہوں گے۔

۱۸۔ افسر برائے تحفظ کے فرائض میں رکاوٹ ڈالنے کی سزا: اِس ایکٹ کے تحت، کوئی بھی شخص جو ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین کو فرائض کی بجا آوری میں رکاوٹ ڈالے، اُسے ۶ ماہ تک قید کی سزا یا ۵ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

۱۹۔ جھوٹی شکایت کے اندراج کی سزا: کوئی شخص جو تشدد کے ارتکاب کی جھوٹی اطلاع دے، تو وہ ۳ ماہ تک قید یا جُرمانے جو ۵۰ ہزار روپے سے ایک لاکھ روپے تک، یا دونوں کا سزاوار ہوگا۔

۲۰۔ حُکم عدولی کی سزا:۔ (۱) مدعا علیہ جو عبوری حُکم، پروٹیکشن آرڈر (حُکم برائے تحفظ)، اقامتی حُکم، مالی ادائیگی کے حُکم یا جی پی ایس ٹریکر سے غیر قانونی چھیڑ چھاڑ کرے، اُسے ایک سال تک قید کی سزا یا ۵۰ ہزار سے ۲ لاکھ روپے تک جُرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

(۲) مدعا علیہ جو عبوری حُکم، پروٹیکشن آرڈر (حُکم برائے تحفظ)، اقامتی حُکم، مالی ادائیگی کے حُکم کی ایک سے زیادہ مرتبہ خلاف ورزی کرے، اُسے ایک تا دو سال تک قید کی سزا یا ایک لاکھ تا ۵ لاکھ روپے تک جُرمانہ یا کی سزائیں ہو سکتی ہیں۔

۲۱۔ قابلِ دست اندازیءِ پولیس اور فوری سماعت:۔ (۱) عدالت اِس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کو قابلِ دست اندازیءِ پولیس تصور نہیں کرے گی جب تک کہ ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین یا افسر برائے تحفظِ خواتین جو ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین کی نمائندگی کرتے ہوئے اِس کی شکایت نہ کرے۔

(۲) اِس ایکٹ کے تحت عدالت کسی جُرم کی سماعت فوری انصاف کے ضابطے کے باب (XXII) کو مدِنظر رکھتے ہوئے کرے گی۔

۲۲۔ اپیل:۔ (۱) عدالت کی جانب سے عبوری حُکم، تحفظ کا حُکم، اقامتی حُکم، مالی ادائیگی کا حُکم یا قید کی سزا سُنائے جانے کے ۳۰ یوم کے اندر متاثرہ فرد سیشن کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے جس کا فیصلہ اپیل موصول ہونے کے ۶۰ یوم کے اندر سُنایا جائے گا۔

(۲) اِس ایکٹ کی دفعات میں بیان کردہ طریقہء کار کے علاوہ سب سیکشن (۱) کے تحت سیشن کورٹ کی جانب سے اپیل پر کیے جانے والا فیصلہ حتمی ہوگا اور وہ کسی دیگر عدالت یا فورم پر چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

۲۳۔ معلومات کا حق:۔ (۱) سب سیکشن (۲) کے تحت حکومت متاثرہ فرد کے حوالے سے تشدد کی معلومات کے حصول کے سات یوم کے اندر اپنی ویب سائٹ پر کیس کی تفصیلات اور متاثرہ فرد کے تحفظ کے لیے اُٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات شائع کرے گی جس تک عوام الناس کو بلا معاوضہ رسائی حاصل ہوگی۔

(۲) حکومت کچھ وجوہات کی بنا پر، جو ضبطِ تحریر میں لائی جائیں گی کُلّی یا جُزوی طور پر معلومات کے افشا کو روک سکتی ہے؛

(a) کسی خاتون یا متاثرہ فرد کی تحفظ، سلامتی، خلوت اور عزتِ نفس کو یقینی بنانے کے لیے؛

(b) قومی سلامتی یا امنِ عامہ کے تحفظ کے لیے؛

(c) کسی کیس کی تفتیش کو تعصّبات سے بچانے کے لیے؛ اور

(d) جہاں کسی افسر یا عملے کے رُکن کے تحفظ و سلامتی کے لئے ضروری ہو اُس افسر یا عملے کے رُکن کی شناخت چھُپانے کے لیے۔

۲۴۔ مخصوص افراد بطور پبلک سرونٹس:۔ اِس ایکٹ کے نظم ونسق سے متعلقہ ہر فرد پاکستان پینل کوڈ ۱۸۶۰ (ضابطہ تعزیرات پاکستان (XLV of 1860)، کے سیکشن ۲۱ کے مفہوم کے مطابق پبلک سرونٹ تصور ہوگا۔

۲۵۔ کارکردگی کی جانچ پڑتال:۔ (۱) اِس ایکٹ کے تحت حکومت مخصوص وقفوں سے مسلسل ضلعی سطح پر نظامِ تحفظ کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کروائے گی یا کروانے کی ہدایت دے گی۔

(۲) کارکردگی کی جانچ پڑتال میں نظامِ تحفظ میں فراہم کردہ خدمات کا معیار، ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے طے کردہ اہداف، خامیوں کی نشاندہی اور مستقبل کے لیے بہتری کی سفارشات شامل ہوں گی۔

۲۶۔ ایکٹ دیگر قوانین سے متصادم نہیں:۔ ماسوا اِس کے کہ اِس ایکٹ میں درج ہو، اِس ایکٹ کی دفعات دیگر قوانین کی اضافت میں ہوں گی ناں کہ اُن سے متصادم ہوں۔

۲۷۔ تربیت کاری:۔ حکومت اُس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے مخصوص وقفوں سے مسلسل ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین، افسر برائے تحفظِ خواتین اور نظامِ انصاف سے متعلقہ دیگر عملے کی تربیت کاری کا انتظام کرے گی۔

۲۸۔ سالانہ رپورٹ:۔ (۱) حکومت نظامِ انصاف سے متعلقہ معاملات اور افادیت کے حوالے سے سالانہ رپورٹ ہر مالی سال کے اختتام کے ۳ ماہ کے اندر اندر صوبائی اسمبلی پنجاب میں پیش کرے گی۔

(۲) سالانہ رپورٹ مشتمل ہوگی:

(۱) متعلقہ مالی سال کے دوران نظامِ تحفظ کے ذریعے فراہم کردہ خدمات بمعہ نظامِ تحفظ کے تحت کیے گئے ریسکیو آپریشنوں کی جامع تفصیل؛

(a) نظامِ تحفظ کے تحت ضرورت مند متاثرہ افراد تک رسائی میں التوا، اگر کوئی ہو تو، اور اِس کے حل کے لیے تجاویز؛

(b) ایک یا ایک سے زائد نظام ہائے تحفظ (اگر کوئی ہوں تو) کی جانچ پڑتال کی رپورٹ؛

(c) نظامِ تحفظ کے تحت فراہم کردہ خدمات کی فراہمی میں مزید بہتری کے مقصد کے پیشِ نظر تجاویز اور سفارشات کی پیش کاری؛ اور

(d) دیگر معاملات جنہیں حکومت مناسب تصور کرے یا جیسا تجویز کیا گیا ہو۔

۲۹۔ **قواعد:۔** (۱) حکومت اِس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے سابقہ اشاعت کے بعد سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن قواعد کا اجرا کر سکتی ہے۔

(۲) سب سیکشن (۱) میں عطا کردہ اختیارات کی عمومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر، حکومت ایکٹ کے نفاذ کے ۱۲۰ یوم کے اندر قواعد وضع کرے گی جو متعلقہ ہوں گے:

(a) نظامِ تحفظ کی نگرانی اور جائزہ کاری کے لیے طریقہء کار کی توضیع؛

(b) نظامِ تحفظ کے لیے یونیورسل ڈائل اِن نمبر؛

(c) کمیٹی کے اجلاسوں کے لیے ضوابط؛

(d) خواتین رضا کار اور خواتین کے رضا کار ادارے؛

(e) نظامِ تحفظ اور پناہ گاہوں کے لیے عطیہ کردہ رقم، آلات اور دیگر اشیاء و گاڑیوں کا استعمال، زمین کی دیکھ بھال اور سپردگی؛

(f) طبی اور نفسیاتی معاونت اور رہائشی سہولیات کی تفصیلات؛

(g) رہائش پذیر افراد کی بحالی اور واپسی؛

(h) اِس ایکٹ کے تحت شائع ہونے والی معلومات اور ریکارڈ کی دیکھ بھال؛ اور

(i) تحفظ مراکز اور پناہ گاہوں کے معاملات کا انضباط۔

۳۰۔ **استثناء:۔** حکومت، کسی سرکاری افسر، کمیٹی، کنوینر یا کمیٹی کے رکن، ضلعی افسر برائے تحفظِ خواتین، افسر برائے تحفظِ خواتین یا نظامِ تحفظ سے متعلقہ دیگر عملے کے خلاف کسی ایسی کاروائی پر جو نیک نیتی کے تحت کی گئی ہو کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

۳۱۔ **مشکلات کے تدارک کا اختیار:۔** حکومت اِس ایکٹ کی دفعات پر اثر انداز ہونے والی مشکلات کے تدارک کے لیے اِس ایکٹ کے نفاذ کے ۲ سال کے اندر بذریعہ نوٹیفکیشن ایسی دفعات جاری کر سکتی ہے جو اِس ایکٹ کی دفعات سے متصادم ناں ہوں۔

PUNJAB WOMEN PROTECTION AUTHORITY

41-Empress Road Lahore
Ph: 042-99202413

GOR-I Overseas Commission
Ph: 042-99203273
Email: pwpa.official@gmail.com